السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرقہ شیعہ بلحاظ اپنے عقائد سب وشتم خلفاء کیا داخل اسلام ہے یا خارج ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کی دو حیثیتیں ہیں ایک یہ کہ آمنو باللہ ورسولہ اس لحاظ سے تو اصحاب کی تصدیق داخل اسلام نہیں۔ دوسری حیثیت صحبت رسول ﷺ کی ہے جس کی بابت ارشاد ہے : مُحَمَّدٌ رَسولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذينَ مَعَهُ أَشِدّاءُ عَلَى الكُفّارِ رُحَماءُ بَينَهُم ۖ تَرىٰهُم رُكَّعًا سُجَّدًا يَبتَغونَ فَضلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضوٰنًا ۖ ۲۹ سورة الفتح

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اورجو ان کے ساتھ والے ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں۔ آپس میں رحم دل ہیں۔ تم ان کو دیکھتے ہو کہ رکوع سجود کرتے ہوئے اللہ کا فضل چاہتے ہیں۔ '' اس آیات کی تصدیق بھی داخل '' اسلام ہے۔ اس لئے اصحاب کے حق میں سب وشتم کرنے والے کو کافر یا مومن کہنے کے بارے میں کف لسان اور قلم کو روکتا ہوں۔

تشریح

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرح خلفائے ثلاثہ بھی مہاجر ہیں اور یہ امر بدیہی اور تواتر سے ثابت ہے بفوائے ارشاد باری تعالیٰ وَالسّٰبِقونَ الأَوَّلونَ مِنَ المُهٰجِرينَ وَالأَنصارِ وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسٰنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ وَأَعَدَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجرى تَحتَهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها أَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ۱۰۰ (پ11ج2)

اس آیت سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ خلفاء ثلاثہ وغیرہ صحابہ مہاجرین کو کافر ومنافق کہنا ان کو سب وشتم کرنا۔ ان کو دائمی دوزخی بتانا۔ قرآن شریف کی تکذیب ہے۔ اور یہ کہنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد مرتد ہوگئے تھے۔ یا پہلے ہی منافق تھے۔ (نعوذ باللہ من ذلک) اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو پھر جنتی بنا کر پھر بشارت دی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے رسول ﷺ کو اس پر مطلع نہ کیا تو پھر آپ ﷺ معصوم کیسے رہے۔ ؟ اور اگر اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم نہ تھا۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کی ہے۔ بہر حال خلفائے ثلاثہ کے بارے میں ایسے ناپاک خیالات صراحتاً کفر ہیں۔ اب فیصلہ قارئین کرام کے اختیار میں ہے جن کو اللہ اعلم الغیب نے جنتی بنایا ان ک دوزخ کہتا ہے۔ یہ دعوائے علم غیب اور قرآن پاک کی تکذیب ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کو ان کے نفاق وکفر کا علم نہ تھا۔ نیز جو اولہ خلفائے ثلاثہ کے ایماندار اور جنتی ہونے کے ہین اگر وہ صحیح نہین ہیں۔ تو پھر حضرت علی اور شعیہ جن کو اپنا پشوا اور جنتی جانتے ہیں۔ سوائے ان کے ایمان اور اخلاص کے اور کچھ بھی نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص190

محدث فتویٰ